ماحولیات ایک نعمت اور امانت ہے اسکو آلودگی سے محفوظ رکھنا سبکی ذمہ داری ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَيَّأَ الْأَرْضَ وَزَيَّنَهَا لِلنَّاظِرِينَ، وَأَنْبَتَ (فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ)(١)، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: (إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ)(٢).

میرے اسلامی بھائیو! اور عزیز دوستو! **ماحولیات، رب ارحم الراحمین کی ایک قیمتی نعمت** اور عظیم امانت ہے کھلی فضا، صاف ہوا، خوشنما سبزہ اور تازہ پانی جیسی نعمتیں انسانوں کیلئے مہیا کی گئی ہیں لہذا ماحولیات کو آلودگی سے پاک وصاف رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ* وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ* لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ)(٣). اور ان کے لئے ایک نشانی وہ زمین ہے جو مردہ پڑی ہوئی تھی ہم نے اسے زندگی عطا کی اور اس سے غلہ نکالا جس کی خوراک یہ

---

(١) الشعراء: ٧.
(٢) النحل: ١٢٨.
(٣) يس: ٣٣- ٣٥.

کھاتے ہیں اور ہم نے اس زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے اور ہم نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے تاکہ یہ اس کی پیداوار میں سے کھائیں حالانکہ اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تھا کیا پھر بھی یہ شکر نہیں ادا کریں گے؟ قرآن کریم کی اس آیت میں اللہ رب العزت اپنے بندوں کی نگاہ ان چیزوں کی طرف پھیرنا چاہتا ہے جو اس نے زمین کے ماحول میں اپنی حکمت اور تدبیر سے انوکھے انداز میں بنائی ہے اور ان کو زندگی کی ضروریات اور راحت وسعادت کے اسباب کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہے جنکو اس نے انسانوں کیلئے زمیں میں مہیا فرمایا ہے اپنی تخلیق و کاریگری کے سلسلے میں اللہ ربُّ العزت کا ارشاد ہے (صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ)[1]. یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو عمدگی کے ساتھ بنایا اور اس کو تمھارے اعمال وافعال کی پوری پوری خبر ہے ، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے انسانوں پر زمین کی آبادی اور ماحولیات کے تحفظ کی ذمہ داری رکھی ہے نیز اس کے وسائل کو ترقی اور وسعت دینے کا پابند بنایا ہے چنانچہ ارشاد ہے: (هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا)[2]. اسی نے تم لوگوں کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں تم کو آباد کیا، یعنی اس نے حکم دیا ہے کہ تم زمین میں اپنی ضروریات کی چیزیں بناؤ اور گھروں کی تعمیر اور شجرکاری کے ذریعے زمین کو آباد و شاداب کرو[3]

---

(١) النمل : ٨٨ .
(٢) هود: ٦١.
(٣) تفسير القرطبي ٩/٥٦.

ماحولیات کو آلودگی سے محفوظ رکھنے والو! الحاصل ماحولیات رب کریم کی طرف سے ملی ہوئی ایک امانت ہے اور اس کو آلودگی سے محفوظ رکھنا ایک شرعی ضرورت اور قومی ذمہ داری ہے پھر ماحولیات میں سب سے پہلی چیز جسکی حفاظت ہم پر لازم ہے وہ پانی کی نعمت ہے یہ انتہائی اہم اور عام ضرورت کی چیز ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ﴾[1] اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز پیدا کی ہے، پس پانی زندگی کا راز اور ترقی و تروتازگی کا ذریعہ ہے پانی ماحولیات کے بنیادی اجزاء میں شامل ہے اور یہ پینے، نیز کھیتی باڑی اور روزمرہ کے مختلف استعمال میں ہماری زندگی کے لیے ضروری ہے پس اس کی حفاظت کرنا ایک بنیادی مقصد ہے اور اس کے صحیح استعمال کی ثقافت کو فروغ دینا ایک اہم ضرورت ہے اسی طرح ہوا بھی ماحولیات کا اہم حصہ ہے لہذا ہمیں ہوا اور فضا کو صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اس کو آلودگی سے محفوظ رکھنا چاہیے اور کھیتی باڑی یا دیگر چیزوں کی باقیات کو اپنے طور پر جلانے سے بچنا چاہیے کیونکہ ان کے دھویں سے ماحولیات کو نقصان پہنچتا ہے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: «لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ»[2]. نہ خود ضرر اور نقصان اٹھاؤ اور نہ دوسروں کو نقصان پہنچاؤ پس ہم میں سے ہر شخص اپنے ماحول کی صفائی کا مسؤول ہے اور اس سے گندگی اور تکلیف دہ اشیاء کو ہٹانے کا ذمہ دار ہے اسلام میں اس کا بہت اجر و ثواب ہے رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ

---

(١) الأنبياء: ٣٠.
(٢) ابن ماجه: ٢٣٤١.

غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ، فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ»[١]. کسی راستے پر درخت کی ایک ٹہنی پڑی ہوئی تھی جو گذرنے والوں کو تکلیف پہنچارہی تھی پس ایک شخص نے اس کو راستے سے ہٹادیا جسکی برکت سے اسے جنت میں داخل کرنے کا فیصلہ کردیا گیا، یا اللہ! ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرمالے جو ماحولیات کی نعمت پر تیرا شکرادا کرتے ہیں آلودگی سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کا صحیح استعمال کرتے ہیں

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! مویشیوں اور جانوروں کی صورت میں ملی ہوئی ثروت و دولت اللہ تعالیٰ کی ہم پر بہت بڑی نعمت ہے چنانچہ اس کا ارشاد ہے: (وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ)[٢]. اور اس نے چوپائے پیدا کئے ان میں تمھارے لئے گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو، مویشی اور چوپائے ماحولیات کا ایک اہم جز ہیں یہ نعمت ہم سے ذمہ داری اور اہتمام کا تقاضا کرتی ہے اسی طرح زراعت و نباتات کا سرمایہ بھی بہت عظیم سرمایہ ہے نبی کریم

---

(١) ابن ماجه: ٣٦٨٢، أحمد: ١٠٤٣٦.
(٢) النحل: ٥.

ﷺ نے اسکو شاداب اورزرخیز رکھنے کی ترغیب دی ہے چنانچہ ارشاد ہے :«مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا»(١). جس شخص کے پاس کچھ زمین ہو تو اسے اس میں کاشت کرنی چاہیے کیونکہ اس میں انسان پرندے اور حیوانات کیلئے غذا اور فائدہ ہے اور یہ ایک صدقہ ہے جس پر بندے کو اجر عطا کیا جاتا ہے آیئے دعا کریں کہ الٰہ العٰلمین: ماحولیات اور معاشرے کے تئیں ہمیں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق دیدے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت کر دے ***

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا أَمَرَنَا رَبُّنَا سُبْحَانَهُ فَقَالَ:(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)(٢). فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

---

(١) متفق عليه.
(٢) الأحزاب: ٥٦.

اللَّهُمَّ وفِّقْ رئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنائِبَهُ ووَلِيَّ عهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوانَه حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وتَرْضاهُ. اللَّهُمَّ ارْحمِ الشَّيْخ زَايِد والشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتقَلُوا إِلَى رَحْمَتِك، وَأَدْخِلْهُمْ بِفضْلِك فَسِيح جنَّاتِك.

وارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرجَتهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدُّعاءِ، ارْفَعْ عَنَّا الْوَباءَ، وَادْفَعْ عَنَّا الْبَلَاءَ، وَعافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى جَمِيعِ الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، وَاحْفَظْ أُسَرنَا وَمُجْتَمعَنَا، وَأَدِمِ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا بِفَضْلِكَ وَكَرمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

.

ماحولیات ایک نعمت اور امانت ہے اسکو آلودگی سے محفوظ رکھنا سبکی ذمہ داری ہے